سوال

(14) عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت حرام ہونے کا سبب کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(الف) اس کے متعلق حدیث نبوی میں شدید نہی وارد ہوئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

(عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ) (رواہ احمد والترمذی وابن ماجہ)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔''

جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بعض لوگوں سے تعزیت کے لیے تشریف لے گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَوبَلَغتِ مَعَهُم الكُدى مارَأَيتِ الجَنَّةَ) (العلل المتناهية لابن الجوزی)

''اگر توان کے ساتھ کداء (قریب ترین قبرستان) تک بھی جاتی تو جنت نہ دیکھ پاتی۔''

(ب) اس کی علت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں جو آپ نے جنازے کے ساتھ جانے والی عورتوں سے فرمایا، بیان کی گئی ہے:

(ارجعن مَأزُوراتٍ غيرَ مَأجُوراتٍ، فإنكن تفتن الحي وتؤذين الميت)

''واپس لوٹ جاؤ، تمہیں اجر نہیں گناہ ملے گا، تم زندوں کے لیے باعث فتنہ اور مُردوں کے لیے باعث تکلیف ہو۔''

اس حدیث میں نہی کی علت دو چیزوں کو قرار دیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ وہ زندوں کے لیے باعث فتنہ ہیں کیونکہ عورت سرتاپا پردہ ہے۔ لہذا اس کا اجنبی لوگوں کے سامنے آنا فتنہ اور ارتکاب جرائم کا باعث ہے۔ دوسرے یہ کہ عورتیں میت کے لیے ایذاء رسانی کا باعث ہیں۔ وہ یوں کہ عورتیں بے صبر اور کمزور دل ہونے کی وجہ سے مصائب کی متحمل نہیں ہو

سکتیں۔ لہذا عین ممکن ہے کہ وہ قبروں کی زیارت کے وقت چیخنے، چلانے یا بین کرنے کا مظاہرہ کریں جو کہ شرعا حرام ہے۔ تیخ ابن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 50

محدث فتویٰ